علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ اردو)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ:

1 - اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ اپنے سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہوسکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہوجائے۔

2- کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی ''مواد کی چوری'' **Plagiarism** پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

مشقیں بھیجنے کا شیڈول

6 کریڈٹ آورز کورس	مقررہ تاریخ	3 کریڈٹ آورز کورس	مقررہ تاریخ
مشق نمبر1	04-12-2023	......	......
مشق نمبر2	28-12-2023	مشق نمبر1	28-12-2023
مشق نمبر3	29-01-2024	......	......
مشق نمبر4	16-02-2024	مشق نمبر2	16-02-2024
نوٹ: ٹیوٹوریل شیڈول (رہنمائے طلبہ) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.aiou.edu.pk پر موجود ہے۔			

کورس: اردو لازمی بک ٹو (364)　　　　سمسٹر: خزاں، 2023ء

سطح: انٹرمیڈیٹ

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔ (ہدایات برائے طلبا میٹرک، ایف اے اور بی اے پروگرامز)

1- تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ ہر سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔

2- سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔

3- مقررہ تاریخ کے بعد/ تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اپنے متعلقہ ٹیوٹر کو بھیجنے کی صورت میں تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہوگی۔

4- آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرزِ تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔

5- غیر متعلقہ بحث/ معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

کل نمبر:100 کامیابی کے نمبر:40

امتحانی مشق نمبر 1

سوال 1- مندرجہ ذیل اقتباسات کی تشریح کریں۔مضمون کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیں۔ (20)

(الف) دیکھا جائے تو وحشی انسان کا ذوق مزاح ہمارے ہاں کے اسکول کے بچوں کے ذوق مزاح سے شدید مماثلت رکھتا ہے ،وہی عملی مذاق تخریبی انداز ،لیکن ہمدردی کی افسوسناک کمی۔دراصل مزاح میں ہمدردانہ پہلو کی نمود بہت بعد کی بات ہے ،جبکہ وحشی قبیلوں کو تنگ اور گھٹی ہوئی فضا نے ہر لحظہ وسیع ہوتے ہوئے سوشل نظام کے لیے جگہ خالی کردی ہے۔چناچہ سوسائٹی میں طبقاتی درجہ بندی مزاح کے نشوو ارتقا کے لیے ازبس ضروری ہے اور چونکہ وحشی قبائل میں اس طبقاتی حد بندی کا نام ونشان تک نہیں ہوتا،لہٰذا وہ زیادہ سے زیادہ اجنبیوں ہی کو نشانہ تمسخر بناتے اور دل کھول کر قہقہے لگاتے ہیں۔طبقاتی کشمکش کے علاوہ ہمارے سوشل ارتقا کی ہر نہج ،ذہنی وسعت ،اخلاقی اقدار ،سیاسی اور سماجی آزادی اور دولت کے تصور نے ہمارے ذوق مزاح پر بڑے نمایاں اثرات مرتسم کیے ہیں۔اب ہمارا مزاح یقینی طور پر گروہ کی ہنسی سے ترقی کر کے فرد کی ہنسی تک جا پہنچا ہے۔دراصل سوشل ارتقا نے کہیں صدیوں کے مدوجزر کے بعد جا کر ایسی فضا پیدا کی ہے ،جس میں انفرادی آزادی کے تصور نے اپنے پاؤں مضبوط کر لیے ہیں اور فرد کے قہقہے یا تبسم میں نہ صرف گہرائی اور انفرادیت کی جھلک نظر آنے لگی ہے ،بلکہ اس کے مزاح میں بھی پہاڑی ندی کی پرشور راگنی کی بجائے پرسکون دریا کی دھیمی لے سنائی دے رہی ہے۔

(ب) انسان کے سچ بولنے کے لیے سننے والے بھی ضروری ہیں ،کیونکہ خوشامد ،جس کی دکان میں آج موتی برس رہے ہیں ،اس سے زیادہ جھوٹ کیا ہوگا اور کون ایسا ہے ،جو اس کی قید کا زنجیری نہیں؟ ڈرپوک بچارا ڈر کا مارا خوشامد کرتا ہے۔تابعدار ،امید کا بھوکا ،آقا کو خوش کر کے پیٹ بھرتا ہے۔دوست ،محبت کا بندہ ہے۔اپنے دوست کے دل میں اسی سے گھر کرتا ہے۔بہت سے ایسے بھی ہیں کہ نہ غلام ہیں نہ ڈرپوک ہیں۔ انھیں باتوں ہی باتوں میں خوش کر دینے کا شوق ہے۔اسی طرح جب جلسوں میں نمود یے گدھوں کے دعوے ،بل ڈاگ کی آواز سے کئی میدان آگے نکل جاتے ہیں تو ان میں وہ لوگ بھی ہوتے ہیں ،جنھیں کچھ امید ،کچھ ڈر ،کچھ مروت ہے۔غرض چار و ناچار کبھی ان کے ساتھ ،کبھی پیچھے پیچھے دوڑتا پڑتا ہے۔آج کل تو یہ حال ہے کہ جھوٹ کی عمل داری دور دور تک پھیل گئی ہے ،بلکہ جن صاحب تمیزوں کو قوتِ عقلی جھوٹ نہیں بولنے دیتی اور خود اس مردار سے متنفر ہیں ،وہ بھی اس کے حامی ہو کر اوروں کے اخلاق خراب کرتے ہیں۔

سوال 2- خواجہ حسن نظامی کے مضمون ''مچھر'' کا خلاصہ لکھیں۔ (10)

سوال 3- مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔ (20)

سچ ہے کہ بندگی کا حق ہم نے ادا نہیں کیا
اپنے کرم کے باوجود ، تو نے بھی کیا نہیں کیا
جس نے بھی عاجزی نہ کی ،اس سے بھی کچھ خفا ہے تو
وہ بھی گنہگار ہے ، جس نے گلہ نہیں کیا
اپنی توہیں کمائیاں ، روز کی جگہ ہنسائیاں
وہ بھی تو ہم سے خوش نہیں ،جس کو خفا نہیں کیا
کیسی بھی تلخ بات تھی ، پھر بھی زباں پہ آ گئی
خود ہی شکار ہو گئے ، تیر خطا نہیں کیا

سوال 4- رابطہ اور ختمہ کی تعریف کریں۔دو مثالیں دے کر ان کا استعمال واضح کریں اور علامت کی نشاندہی بھی کریں۔ (10)

سوال 5- منیر نیازی کی نظم ''اپنے شہروں کے لیے دعا'' کا خلاصہ لکھیں۔ (10)

سوال6- فٹ بال کی آپ بیتی لکھیں۔ (10)

سوال7- کسی ایک موضوع پر مضمون قلم بند کریں۔ (20)

(i) وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ

(ii) جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

کل نمبر:100 کامیابی کے نمبر:40

امتحانی مشق نمبر2

سوال1- حوالہ متن اور سیاق وسباق کے تناظر میں مندرجہ ذیل جملوں کی وضاحت کریں۔ (20)

(i) بھئی! مجھے نذیر احمد کی قسمت پر رشک آتا ہے کہ تجھ جیسا شاگرد اس کو ملا۔ مرنے کے بعد بھی ان کا نام زندہ کر دیا۔

(ii) ان کی طبیعت میں بلا کی آمد تھی۔

(iii) عام طور سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ بدذائقہ کھانا پکانے کا ہنر صرف تعلیم یافتہ بیگمات کو آتا ہے، لیکن ہم اعداد و شمار سے ثابت کر سکتے ہیں کہ پیشہ ور خانساماں اس فن میں کسی سے پیچھے نہیں۔

(iv) تم تو ناحق بگڑتے ہو اور خواہ مخواہ اپنا دشمن تصور کیے لیتے ہو، میں تمہارا مخالف نہیں ہوں۔ اگر تم کو یقین نہ آئے تو اپنے کسی شب بیدار صوفی بھائی سے دریافت کرلو۔

سوال2- مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔ (05)

(i) اس میں شک نہیں ہے کہ دنیا............جگہ ہے۔

(ii) ملکہ صداقت زمانی............کی بیٹی تھی۔

(iii) جاؤ اولادِ آدم میں اپنا............پھیلاؤ۔

(iv) ملکہ صداقت کبھی کبھی............بھی ہوتی تھی۔

(v) جھوٹ کی............دور دور تک پھیل گئی ہے۔

سوال3- مختصر جواب دیں۔ (20)

(i) فارس کے شرفا اپنے بچوں کو کون کون سی تین باتوں کی تعلیم دیتے تھے؟

(ii) سبق ''سچ اور جھوٹ کا رزم نامہ'' میں کیا سبق دیا گیا ہے؟

(iii) جھوٹ کی قلعی کب کھلتی ہے؟

(iv) مامون الرشید کی سلطنت کی حدود کہاں تک پھیلی ہوئی تھیں؟

(v) فقر و فاقہ کے شاکی شخص کے لیے سلطنت کے کیا قوانین تھے؟

سوال4- مندرجہ ذیل الفاظ اور تراکیب کے معنی لکھیں۔ ان پر اعراب لگائیں اور انھیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔ (15)

دسترس۔ اڑواڑ لگانا۔ مگدر۔ نازک اندام۔ ان داتا

سوال5- درست جواب کا انتخاب کریں۔۔ (05)

(i) ہندوستان کے سرحدی شہروں میں کس کے نام کا خطبہ پڑھا جاتا تھا؟

(الف) مامون الرشید (ب) امین الرشید (ج) ہارون الرشید (د) عمر بن عبدالعزیز

(ii) مامون الرشید کے عہد میں کل خراج وصول ہوتا تھا۔

(الف) اکیس کروڑ (ب) اکیس کروڑ پچاس لاکھ (ج) اکتیس کروڑ (د) اکتیس کروڑ پچاس لاکھ

(iii) شہری خبر گیری کے لیے کتنی عورتیں مقرر تھیں۔

(الف) پندرہ سو (ب) سولہ سو (ج) سترہ سو (د) اٹھارہ سو

(iv) مامون الرشید نے مقدمے کا فیصلہ کس کے حق میں سنایا؟

(الف) بڑھیا کے (ب) عباس کے (ج) وزیرِاعظم کے (د) کسی کے بھی نہیں

(v) مامون الرشید کے سامان سفر کے لیے کتنے اونٹ کم پڑ جاتے؟

(الف) دو سو (ب) تین سو (ج) چار سو (د) پانچ سو

سوال6- مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کریں اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔ (10)

بنتے ہیں مری کا ر گہِ فکر میں انجم
لے اپنے مقدر کے ستارے کو تو پہچان

اسکی ہوائے تند پر تیر رہی ہے کائنات مست شراب حیات
طائرِ دہر کے لیے ایک فضا ہے زندگی کیا کہوں کیا ہے زندگی

سوال7- مختصر جواب دیں۔ (20)

(i) اقبال کے مطابق: مومن کی شخصیت کے چار عناصر کون سے ہیں؟

(ii) بانگ درا اور بال جبریل کے لغوی معنی کیا ہیں؟

(iii) 'قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن' اس مصرع کی وضاحت کریں۔

(iv) 'سینۂ کاشتکار' میں زندگی کا نغمہ کیسے گونجتا ہے؟

(v) علامہ اقبال کے کلام کی دو خصوصیات بیان کریں۔

سوال8- مندرجہ ذیل شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟ وضاحت کریں۔ (05)

ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی